© rasailojaraid.com

ہو گئے ہیں۔ ثانیاً ایک ہی صحابی کا نام کئی کتابوں کے حوالے سے آنے کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہو پاتا کہ مجموعی طور پر حجۃ الوداع اور خطبۂ نبوی کی روایت کرنے والے کتنے صحابہ ہیں؟ باب دوم کے ۵۸ حواشی (ص ۱۰۹-۱۱۸) غلطی سے باب سوم میں بھی مکرر ہو گئے ہیں (ص ۱۳۹-۱۴۸) پروف کی بھی خاصی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ صحیح مسلم کو ہر جگہ الصحیح المسلم لکھا گیا ہے۔

حاصل یہ کہ زیرِ تبصرہ کتاب رسول اکرم ﷺ کے خطبۂ حجۃ الوداع کا بھرپور مطالعہ ہے جو امید ہے آئندہ علماء و محققین، ماہرین اور موضوع سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے حوالے کا کام دے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

عربی اسلامی علوم اور مستشرقین مترجم: ڈاکٹر محمد ثناء اللہ ندوی

ناشر: توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ، کشن گنج، بہار، سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء، صفحات: ۳۹۰، قیمت درج نہیں۔

پندرھویں صدی ہجری کے استقبال کے سلسلے میں صدی تقریبات کے علمی ثمرہ کے طور پر ''**المنظمة العربية للثقافة والعلوم** اور **مكتب التربية العربي لدول الخليج** '' کے باہم اشتراک سے دو جلدوں میں ایک مجموعۂ مقالات '**مناهج المستشرقين في الدراسات العربية الاسلامية**' کے نام سے شائع کیا گیا تھا۔ اس میں اسلامی علوم، عقائد، شریعت، فلسفہ، تاریخ، ادب، سائنس، جغرافیہ، سیاسیات، معاشیات، سماجیات اور فنون لطیفہ کے میدانوں میں مستشرقین کے مطالعات کا جائزہ لیا گیا تھا، ان کی غلطیوں کی نشان دہی کی گئی تھی اور مستشرقین کی ان تحقیقات کے پس پردہ ان کے سیاسی، مذہبی اور سامراجی مقاصد آشکارا کیے گئے تھے۔ اس مجموعہ میں شامل مقالات کے عناوین یہ ہیں: مستشرقین اور قرآن، مستشرق شاخت اور حدیث، سیرت نبوی اور مستشرقین: منٹگمری واٹ کے افکار کا مطالعہ، نبوت محمدی کے مطالعہ میں منٹگمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

واٹ کا طریقۂ کار، معاصر استشراقی مطالعات میں اسلام کا نظامِ قانون، مستشرقین اور اسلامی فلسفہ، اسلامی تاریخ کے مطالعہ میں استشراقی طریقۂ کار، عربی شاعری مارگولیوتھ کی نظر میں، اسلامی سائنس کے تئیں استشراقی رویہ، مستشرقین اور عرب جغرافیہ، اسلام کا سیاسی نظام اور انگریز مستشرق آرنلڈ، اسلام کی سماجی زندگی بعض مستشرقین کی نظر میں، اسلامی فنون اور مستشرقین، اسلامی معاشیات کے بعض شعبے مستشرقین کی نظر میں، اندلس کی اسلامی تہذیب مستشرقین کی نظر میں۔ مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی، ڈاکٹر عماد الدین خلیل، ڈاکٹر جعفر شیخ ادریس، ڈاکٹر محمد انس زرقاء اور دیگر ماہرین شامل ہیں۔

اس مجموعۂ مقالات کی افادیت اور اہمیت کے پیشِ نظر ڈاکٹر محمد ثناء اللہ ندوی نے زیرِ نظر کتاب کی صورت میں اس کے ترجمہ اور تلخیص کی خدمت انجام دی ہے۔ فاضل مترجم اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں پر قدرت رکھتے ہیں اور ان میں لکھتے رہتے ہیں۔ اس سے قبل ان کی کتابیں: کلاسیکی ادبیاتِ یورپ پر اسلام کا اثر۔ دانتے کے حوالے سے (اردو) شعراء وجودیون من غرب آسیا (عربی) اور The Arab Legacy in Latin Europe (انگریزی) اہلِ علم سے خراجِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔

اردو زبان میں مستشرقین کے کاموں کے علمی جائزہ پر جو تحریریں موجود ہیں ان میں دارالمصنفین اعظم گڑھ میں منعقدہ سمینار ''اسلام اور مستشرقین'' (۱۹۸۲ء) کا مجموعۂ مقالات (جو کئی جلدوں پر مشتمل ہے) کمیت اور کیفیت دونوں اعتبار سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ کچھ اور کتابیں بھی اس موضوع پر شائع ہوئی ہے۔ زیرِ نظر مجموعۂ مقالات کی اہمیت یہ ہے کہ اس میں اصل توجہ مستشرقین کے طریقۂ بحث و تحقیق اور اس کے ترکیبی عناصر پر دی گئی ہے اور اس نظریاتی پس منظر کو نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی وجہ سے مستشرقین سے اکثر غلطیاں سرزد ہوتی ہیں۔ امید ہے، علمی حلقوں میں اس کتاب کی پذیرائی ہوگی۔

(م-ر-ن)

© rasailojaraid.com